DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftaa@gmail.com
BINORIA International

S No: ========= 3106
Fatwa No: ===== 35540
Date: ========= 26/5/2007

NAME :>> ZAGHAM ANWAR
ADDRESS :>> lahore
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

میں حضرت مہدی خلیفۃ اللہ کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں ایک حدیث میں ہے کہ وہ
مکہ سے آئیں گے اور دوسری میں ہے کہ خراسان سے آئیں گے اور یہ بھی ہے کہ ایک
غزوہ ہوگا جسکا نام غزوۂ ہند ہوگا برائے مہربانی مجھے حقیقت سے آگاہ
کریں میں آپ کا بہت شکر گذار ہوں گا۔
ضیغم انور لاہور۔

QUESTION :>> ASSALAM-U-ALAIKUM I WOULD JUST LIKE TO ASK ABOUT HAZRAT MAIHDI KHALIFATE ULLHA THAT IN ONE HADITH IT IS WRITTEN THAT HE WILL COME FROM MAKKA AND IN OTHER THERE IS WRITTEN HE WILL COME FROM KHURASAN AND THERE WILL BE A GHAZWA WHICH IS CALLED GHAZWA-E-HIND SO PLEASE LET ME KNOW WHAT IS THE TRUE STORY I\'LL BE VERY THANKFUL TO YOU.

الجواب حامداً ومصلیاً

اس سلسلہ میں تفصیل یہ ہیکہ حضرت امام مہدی کی پیدائش و تربیت مدینہ طیبہ میں ہوگی اور مکہ میں حجرِ اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگ انکے ھاتھ پر بیعت کرینگے اسکے بعد وہ بیت المقدس کیطرف ہجرت فرمائینگے اکثر روایات سے یہی ثابت ہوتا ہے جیساکہ ابوداؤد کی ایک روایت میں ہے جبکہ دیگر روایات اور انمیں تعارض مع اسکے رفع کے ذیل میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے ملاحظہ ہو۔

فی ابی داؤد: عن ام سلمۃ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: یکون اختلاف عند موت خلیفۃ
فیخرج رجل من اہل المدینۃ هاربا الی مکۃ فیاتیہ ناس من
اہل مکۃ فیخرجونہ وھو کارہ فیبایعونہ بین الرکن والمقام و
یبعث الیہ بعث من الشام فیخسف بہم بالبیداء بین المکۃ و
المدینۃ فاذا رأی الناس ذالک اتاہ ابدال الشام وعصائب
اہل عراق فیبایعونہ الخ۔ (۲۳۳/۲۸)

ترجمہ ـــ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رض سے روایت ہیکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایک خلیفہ کے مرنے سے اختلاف پڑجائیگا تو ایک شخص مدینہ کا رہنے والا بھاگ کر مکہ میں آئیگا اہل مکہ اسے گھر سے نکالیں گے حالانکہ وہ انکار کر رہے ہونگے رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کرینگے اور شام

ـــ (جاری ہے) ـــ

کی ایک فوج انپر چڑھائی کریگی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان مقام بیداء میں دھنس جائیگی جب لوگ یہ حال دیکھیں گے تو ابدال شام اور عصائب عراق سے آکر انسے بیعت کرینگے ۔ الخ ۔

جبکہ ایک روایت مشکوۃ میں خراسان سے متعلق بھی ہے جسمیں امام مہدی کا تذکرہ ہے ۔

وفی المشکوۃ : عن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم الرایات السود قد جاءت من قبل خراسان فاتوھا فان فیھا خلیفۃ اللہ المھدی ۔ (رواہ احمد والبیھقی فی دلائل النبوۃ) (ص۴۷۱)

ترجمہ ۔ حضرت ثوبان رض فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کالے جھنڈے والے لشکر کو دیکھو جو خراسان کیطرف سے آئیگی تو اسمیں شامل ہو جاؤ پس بیشک اسمیں اللہ کے خلیفہ مہدی (کی نصرت واجابت) ہوگی ۔

اس حدیث کی ذیل میں حضرت ملا علی قاری رحمۃ اللہ مرقات میں لکھتے ہیں کہ ۔

ویحتمل ان یکون السود کنایۃ عن عساکر المسلمین من قبل خراسان الظاھر انھم عسکر الحارث والمنصور (فاتوھا) ای فاتوا الرایات واستقبلوا اھلھا واقبلوا امر امیرھا (فان فیھا خلیفۃ اللہ المھدی) ای نصرتہ واجابتہ فلا ینافی ان ابتداء الظھور المھدی انما یکون فی الحرمین الشریفین ۔ (ج۹ / ۳۶۲)

ترجمہ ۔ اور احتمال ہیکہ لفظ السود مسلمانوں کے ان کثیر لشکروں سے کنایہ ہو جو خراسان کیطرف سے آئینگے اور ظاہر یہی ہیکہ وہ حارث اور منصور کا لشکر ہوگا (فاتوھا) یعنی جھنڈے والوں کے پاس آؤ انکا استقبال کرو انکا امیر جو حکم دے اسے قبول کرو (پس اسمیں اللہ کے خلیفہ مہدی ہونگے) یعنی انکی نصرت واجابت ہوگی، لہذا یہ اس بات کے منافی نہیں ہے کہ حضرت امام مہدی کا ابتدائی ظہور حرمین شریفین میں ہی ہوگا ۔

ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالی کی عبارت کا خلاصہ یہ ہوا کہ خراسانی لشکر میں امام مہدی

ت خود موجود نہ ہونگے بلکہ وہ لشکر حضرت امام مہدی کی مدد و نصرت کیلئے حرمین شریفین جا رہا ہوگا۔ لہذا اس روایت سے ان روایات کی تردید نہیں ہوتی جن میں یہ ہیکہ حضرت امام مہدی کا ظہور حرمین شریفین میں ہوگا۔ اور ملا علی قاریؒ کی تائید میں ابوداؤد کی ایک روایت ملاحظہ ہو۔

وفی ابی داؤد: عن ھلال بن عمرو قال سمعت
علیا کرم اللہ وجہہ یقول: قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
یخرج رجل من وراء النھر یقال لہ الحارث الحراث
علی مقدمتہ رجل یقال لہ المنصور یوطئ او یمکن لآل
محمد کما مکنت قریش لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم —
وجب علی کل مؤمن نصرہ او قال اجابتہ (ج۲/۲۳۳)

ترجمہ۔ ہلال بن عمر سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں
کہ میں نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو یہ فرماتے سنا کہ نبی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماوراء النہر سے ایک شخص
حارث حراث کہ جسکی فوج کے آگے ایک شخص منصور نامی ہوگا
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل بیت (یعنی امام مہدی) کی مدد کو
آئیگا جیسا کہ قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی ہے
وہ کریگا۔ ہر مسلمان پر اسکی مدد واجب ہے۔

لہذا معلوم ہوا کہ دونوں حدیثوں میں کوئی تعارض نہیں جن روایات میں مکہ کا ذکر ہے انسے مراد یہ ہیکہ خود حضرت امام مہدی کا ظہور مکہ میں ہوگا اور جن میں خراسان کا ذکر ہے اس سے مراد حضرت امام مہدی کی مدد و نصرت کیلئے خراسانی لشکر کا آنا ہے۔

جبکہ غزوۂ ھند کے ہونے کا تذکرہ بھی احادیث مبارکہ میں ملتا ہے۔

وفی النسائی: عن ثوبان مولی رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال قال رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم عصابتان من امتی احرزھما اللہ من

—— (جاری ہے) ——

النار عصابة تغزو الهند وعصابة تكون مع

عيسى بن مريم عليهما السلام (ص ٦٣/٢) والله اعلم بالصواب

كتبه محمد غفر له ولوالديه

دار الأفتاء جامعہ بنوریہ

٢٣ جمادى الثانية ١٤٢٨ھ

الجواب صحيح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

٢٣ جمادى الآخرہ ١٤٢٨ھ

الجواب صحيح

عبد الله شوكت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

٢٣ جمادى الثانية ١٤٢٨ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء

16/7/07